السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ماہانہ معمول نماز کے دوران شروع ہوگیا تو اس صورت میں مجھے کیا کرنا ہوگا؟ کیا مدت حیض کی نمازوں کی مجھے قضا دینا ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب حیض کا آغاز نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد ہو مثلاً زوال کے نصف گھنٹے کے بعد آغاز ہوا تو حیض سے طہارت کے بعد اسے اس نماز کی قضاء دینا ہوگی جس کا وقت اس کی طہارت کی حالت میں شروع ہوگیا تھا کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ الصَّلَوٰةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَٰبًا مَّوْقُوتًا ١٠٣ ...سورة النساء

''بے شک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔''

لیکن دوران حیض کی نمازوں کی قضاء نہیں ہے۔ چنانچہ ایک طویل حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ الفاظ بھی ہیں کہ؛

«اليس اذا حاضت لم تصل ولم تصم؟» (صحيح بخاري)

''کیا یہ بات نہیں کہ جب عورت حائضہ ہوتی ہے تو وہ نماز پڑھتی ہے اور نہ روزہ رکھتی ہے؟''

اہل علم کا اس مسئلہ پر اجماع ہے کہ عورت کے لئے مدت حیض کی نمازوں کی قضا نہیں ہے۔ ہاں البتہ عورت جب پاک ہو اور اس قدر وقت ہو کہ وہ اس وقت کی نماز کی ایک یا ایک سے زیادہ رکعتیں پڑھ سکتی ہو تو اس کے لئے اس وقت کی نماز کو پڑھنا فرض ہوگا۔ جس میں وہ پاک ہوگئی ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ:

«من ادرك ركعة من العصر قبل ان تغرب الشمس فقد ادرك العصر» (صحيح مسلم)

''جس نے غروب آفتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت بھی پالی تو اس نے عصر کو پالیا۔''

تو جب عورت عصر کے وقت یا طلوع آفتاب سے پاک ہو اور طلوع وغروب آفتاب میں ایک رکعت کی مقدار کے برابر وقت باقی ہو تو عصر اور فجر کی نماز پڑھنا ہوگی۔ (شیخ ابن عثیمینؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 326

محدث فتویٰ